السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں سعودیہ میں کام کرتا ہوں اوراپنے ملک سوڈان میں رقوم اس طرح منتقل کرتا ہوں کہ ایک شخص جب مجھے سعودی ریال دے دیتا ہے تو میں اسے سوڈان میں اپنے ایجنٹ کے نام خط دے دیتا ہوں تاکہ وہ اسے سعودی ریال کے عوض سوڈانی گنیاں دے دے ، تواس طرح ہم دونوں کرنسی کے فرق سے مستفید ہوتے ہیں ۔ پھر میں ریال سٹیٹ بینک امریکہ میں بھیج دیتا ہوں اوروہاں سے سوڈان منتقل کرلیتا ہوں تواس طرح ایک ڈالر کے دوڈالر بن جاتے ہیں تواب کیا کروں جب کہ مجھے معلوم ہوگیا ہے کہ یہ حرام ہے اوراس طرح کمائے ہوئے مال سے میں نے شادی بھی کی ہے اور جائیدادیں بھی بنائی ہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صحیح بات یہ ہے کہ یہ معاملہ ممنوع ہے کیونکہ رقم کے تبادلہ کےلیے یہ شرط ہے کہ وہ دست بدست ہو مثلاً اگروہ سعودی ریالوں کا سوڈانی گنیوں سے تبادلہ کرنا چاہے اور پھر گنیوں کو سوڈان بھیجنا چاہے تواس کےلیے ایک طریقہ تو یہ ہے کہ سعودی ریال لے کر سوڈانی گنیاں دے دواور پھر انہیں اپنے ایجنٹ کوارسال کردو یا ریال ہی سوڈان ارسال کردواور انہیں وہاں گنیوں سے تبدیل کردیا جائے تاکہ دونوں طرف سے قبضہ دست بدست ہو لیکن آپ ریال تو یہاں اپنے قبضہ میں لے لیتے ہیں اور ایجنٹ کو خط ارسال کردیتے ہیں، اس طرح فریقین کے باہمی قبضہ کی صورت ختم ہوجاتی ہے اوراس مدت میں نرخ میں تبدیلی بھی ہوسکتی ہے اور پھر آپ امریکی بینک کے ساتھ جو معاملہ کرتے ہیں تو یہ ایک سودی معاملہ بھی ہے کیونکہ یہ بینک سود کی بنیادوں پر کام کرتا ہے اور جیساکہ آپ نے ذکر بھی کیا ہے کہ آپ ایک ڈالر کے دوڈالر حاصل کرلیتے ہیں تو یہ اضافہ سود ہونے کی وجہ سے صریحا حرام ہے ۔ لہذا آپ کےلیے واجب یہ ہے کہ اس کام سے توبہ کریں، اسے بالکل چھوڑدیں اوراس کے بجائے ایسا جائز طریقہ اختیار کریں جو ہر قسم کے شک وشبہ سے پاک ہو۔ شرعی حکم سے ناواقف ہونے کی وجہ سے اس طرح آپ نے جو مال کمایا ہے تو اسے اپنے پاس رکھنے اوراس سے بنائی ہوئی جائیداد اوراس سے ادا کئے ہوئے مہر اورنان ونفقہ میں کوئی حرج نہیں ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی